سوال

ہروں پر [illegible] (651)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سی عورتیں اپنے مطالبات میں شوہروں پر بہت بوجھ ڈال دیتی ہیں حتیٰ کہ اسے اس غرض کے لیے قرض کا زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ اور بہت سی عورتیں اس بارمیں لاپروائی سے کہہ دیتی ہیں کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔ کیا ان کی یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

چ اور عمل کا یہ انداز بہت برا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

ۃ ذو سَعَةٍ مِن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيهِ رِزقُهُ فَليُنفِق مِمّا ءاتىٰهُ اللَّهُ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا ما ءاتىٰها ...٧... سورة الطلاق

ہ وسعت والا اپنی وسعت سے خرچ کرے اور جس کا رزق تنگ ہو وہ اسی میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اس کو دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اتنا ہی مکلف کرتا ہے جتنا اس نے اس کو دے رکھا ہو۔''

ون کے لیے حلال نہیں ہے کہ اپنے شوہر سے اس کی وسعت سے زیادہ کا مطالبہ کرے، بلکہ اگر وہ طاقت رکھتا ہو تب بھی اسے اتنا ہی مطالبہ کرنا حلال ہے جو عرف کے مطابق ہو۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

ھُنَّ بِالمَعروفِ...١٩... سورة النساء

اتھ معروف (اور بھلے طریقے) کے ساتھ زندگی گزارو۔''

فرمایا:

ھُنَّ بِالمَعروفِ...١٩... سورة النساء

ن عورتوں کے استحقاقات بھی اس کی مثل ہیں جو معروف انداز میں ان کے واجبات اور فرائض ہیں۔''

لیے بھی حلال نہیں ہے کہ خرچ اخراجات کے سلسلے میں معروف اور واجب سے بخیل بن جائیں۔ کیونکہ بعض شوہروں کو دیکھا گیا ہے کہ از حد بخیلی کی وجہ سے وہ لازمی اخراجات سے بھی کنارہ کش رہتے ہیں، تو اس صورت میں عورت کو اجازت ہے کہ اس کے مال سے خواہ بغیر بتائے بھی لینا پڑے تو لے سکتی

خذی ما یکفیک من مالہ و یکفی بنیک بالمعروف

س کے مال سے اس قدر لے لیا کرو جو تجھے اور تیرے بچوں کو معروف انداز میں کافی ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب النفقات، باب اذالم ینفق [illegible] (5420: 3532 [illegible] فتویٰ میں ذکر کیے گئے الفاظ صحیح مسلم کی روایت کے الفاظ کے زیادہ ق

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 459

محدث فتویٰ